ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:21

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:21

خلاصہ پارہ 21

مع درسِ حدیث

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب : خلاصہ پارہ 21 مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابو النّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 30

اشاعت اوّل: مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

اس فائل میں اکیسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں

اس کے بعد 1 حدیثِ قدسی ہے اور 1 حدیثِ نبوی ہیں
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:21

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیا ہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیا ہے۔

اکیسویں پارے میں سورۃ العنکبوت ہی جاری ہے۔اس پارے کی پہلی آیت میں تلاوتِ قرآن اور اقامتِ صلوٰۃ کا حکم ہے اور یہ کہ نماز کے منجملہ فوائد میں سے ایک یہ ہے کہ بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے' اسی معیار پر ہر مسلمان اپنی نماز کی مقبولیت اور افادیت کا جائزہ لے سکتا ہے۔

رسول کریم ﷺ کی صفات میں سے ایک یہ ہے کہ آپ "نبی امی" تھے 'یعنی آپ نے رسمی طور پر لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا تھا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی حکمت پوشیدہ تھی۔

آیت نمبر 48 میں فرمایا" اور آپ نزولِ قرآن سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ ہی اس سے پہلے اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے' ورنہ باطل پرست شک میں مبتلا ہو جاتے "یعنی کوئی منکر یہ کہہ سکتا تھا کہ پچھلی

کتابوں کا کوئی ذخیرہ یا دفینہ ان کے ہاتھ آگیا ہے' جسے پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

آیت نمبر 59 میں فرمایا "اور کتنے ہی جانور ہیں جو' اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے' ان کو اللہ ہی رزق دیتا ہے اور تم کو بھی"یعنی اسباب کا اختیار کرنا بجا'لیکن رازقِ حقیقی صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات ہے۔

آیت نمبر:62 میں فرمایا کہ "رزق کی کشادگی کو کوئی اپنے لیے معیار فضیلت نہ سمجھے"۔

سورة الروم

قرآن کی حقانیت کی ایک قطعی دلیل یہ ہے کہ قرآن میں مستقبل کی جو خبریں دی گئی ہیں' وہ ہمیشہ سچ ثابت ہوئیں۔ اہل روم اور اہلِ فارس میں لڑائیاں چلتی رہتی تھیں' ایک بار اہلِ فارس' جو مشرک تھے' اہلِ روم پر غالب آگئے اور رومی اہلِ کتاب تھے؛ چنانچہ مشرکینِ مکہ اہلِ فارس کی فتح پر خوشیاں منانے لگے'تو قرآن نے فرمایا: یہ خوشیاں عارضی ہیں'چند سال میں رومی فارس والوں پر غالب آجائیں گے؛ چنانچہ قرآن کی بشارت کے عین مطابق ساتویں سال میں رومیوں کو اہلِ فارس پر دوبارہ فتح نصیب ہوئی۔

آیت نمبر 9 سے بتایا کہ لوگوں کو اپنی مادّی قوت وطاقت پر اِترا کر اللہ عزوجل کی غالب قدرت کو بھول نہیں جانا چاہیے' ماضی میں کتنی ہی ایسی قومیں آئیں' جو مادّی قوت کی حامل تھیں' لیکن آج ان کے کھنڈرات ان کی مادّی قوت کی ناپائیداری کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔

آیت نمبر 17 سے نماز کے اوقاتِ خمسہ کی طرف اشارہ فرمایا "پس شام کے وقت اللہ کی تسبیح کرو اور جب تم صبح کو اٹھو اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں۔ آسمانوں اور زمینوں میں اور پچھلے پہر اور دوپہر کو" صبح اور شام میں مغرب' عشا اور فجر کی نمازیں آتی ہیں' پچھلے پہر میں عصر کی نماز اور دوپہر میں ظہر کی نماز۔

آیت نمبر 21 سے بتایا کہ اللہ کی قدرت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے انسان کیلئے اسی کی جنس میں سے جوڑے بنائے' تاکہ ان سے سکون حاصل کریں اور زوجین کے درمیان محبت اور ہمدردی کا رشتہ قائم کیا اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے زمین وآسمان کی تخلیق اور انسانوں کی بولیوں اور رنگوں کا تنوع ہے اور نیند کیلئے رات اور تلاش معاش کیلئے دن کا بنانا ہے اور اسی طرح آگے کی آیات میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی متعدد

نشانیوں کا ذکر ہے۔

آگے چل کر فرمایا کہ آپ باطل ادیان سے کنارہ کش ہو کر اپنے آپ کو دینِ فطرت پر قائم رکھیں۔

آیت نمبر 33 سے انسان کی فطری خود غرضی کو بیان کیا کہ تکلیف کے وقت اللہ کو پکارتے ہیں' لیکن راحت کے وقت اسے بھول جاتے ہیں' بلکہ شرک کرنے لگتے ہیں اور یہ بھی بتایا کہ اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتے ہیں۔

آیت نمبر 38 میں قرابت داروں' مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم فرمایا۔

آیت نمبر 41 میں فرمایا کہ بر و بحر میں فساد لوگوں کے اپنے کرتوتوں کے سبب ہے اور لوگوں کو ایک دوسرے سے بھڑا دینا بھی ایک صورتِ عذاب ہے۔

سورہ لقمان

آیت نمبر 12 سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی اور حکم دیا کہ اللہ کا شکر ادا کرو اور جو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے' اس کا فائدہ

اسی کو پہنچتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بے نیاز ہے اور تمام تعریفوں کا حق دار ہے۔

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کیں، وہ یہ ہیں:

(1)شرک سے اجتناب

(2)اللہ اور ماں باپ کا شکر گزار ہونا

(3)والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرنا، اس مقام پر قرآن نے اولاد کیلئے ماں کی مشقتوں کا بھی ذکر کیا

(4)اگر خدانخواستہ کسی کے ماں باپ مشرک ہوں، تو ان کے دباؤ پر شرک میں مبتلا نہ ہونا، لیکن اس کے باوجود دنیوی امور میں ماں باپ کے ساتھ بدستور نیک برتاؤ کرنا

(5)پابندی سے نماز قائم کرنا

(6)نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا

(7)لوگوں کے ساتھ تکبر سے پیش نہ آنا

(8)زمین میں اکڑ کر نہیں، بلکہ عاجزی سے چلنا

(9)چال اور گفتار میں تواضع اختیار کرنا وغیرہ۔

حضرت لقمان کے بارے میں مختلف اقوال ہیں، لیکن زیادہ واضح قول یہ ہے کہ وہ ایک حکیم اور دانا شخص تھے، اللہ نے انہیں فکرِ سلیم عطا کی تھی۔

اگلی آیت میں ایک بار پھر اللہ تعالیٰ کی قدرت و جلالت، تسخیر کائنات، تسخیر شمس و قمر، نظامِ لیل و نہار اور دیگر بے پایاں نعمتوں کا ذکر ہے۔

آیت نمبر 27 میں فرمایا کہ اگر زمین کے سارے درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر روشنائی اور اس میں سات سمندر کا اضافہ ہو جائے (اور یہ اللہ کے کلمات کو لکھنے لگیں) تو قلمیں ختم ہو جائیں گی، سمندر خشک ہو جائیں گے، لیکن اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔

سورۃ السجدہ

آیت نمبر 15 میں فرمایا کہ ہماری آیات پر ایمان وہ لوگ لاتے ہیں کہ جب ان آیات کے ذریعے انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اپنے رب کی تسبیح اور حمد کرتے ہوئے سجدے میں گر جاتے ہیں، تکبر نہیں کرتے، ان کے پہلو (عبادت الٰہی میں مشغولیت کی وجہ سے) بستروں سے دور رہتے ہیں، وہ اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور اس کی رحمت کا یقین رکھتے ہوئے اسے پکارتے ہیں۔

مزید فرمایا کہ مومن اور فاسق برابر نہیں ہوسکتے' باعمل مومنین کیلئے جنت کی صورت میں اللہ نے مہمانی تیار کررکھی ہے' جبکہ فاسقوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ جب بھی جہنم سے نکلنا چاہیں گے انہیں واپس اسی آگ میں لوٹا دیا جائے گا۔

آیت 24 میں فرمایا: "جن لوگوں نے صبر و تحمل کو اپنا وتیرہ بنالیا' تو ہم نے اُنہیں لوگوں کے منصبِ امامت پر فائز کردیا"۔

سورۃ الاحزاب

رسول کریم ﷺ کے عہد کی تمام باطل قوتیں مجتمع ہوکر مسلمانوں پر حملہ آور ہوئیں۔ "حزب" جماعت کو کہتے ہیں اور "احزاب" کے معنی ہیں جماعتیں' یعنی عہد رسالت میں مسلمانوں کے خلاف کفار اور مشرکین اور منافقین کی یہ اجتماعی یلغار تھی' جسے بالآخر اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت سے ناکام ونامراد فرمایااور یہی واقعہ اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔ آیت نمبر 4 میں فرمایا کہ اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے' یعنی کفر اور ایمان' ہدایت اور گمراہی اور حق وباطل ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے' اسی آیت میں فرمایا کہ کسی کے منہ بولے بیٹے حقیقی بیٹوں کے

حکم میں نہیں، یہ لوگوں کی خود ساختہ باتیں ہیں، مزید فرمایا کہ لوگوں کو ان کے حقیقی باپوں کی طرف منسوب کرکے پکارو، اللہ کے نزدیک یہی بات مبنی بر انصاف ہے اور اگر ان کے حقیقی باپوں کا پتانہ چلے تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

آیت نمبر 6 میں فرمایا کہ نبی مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں (اور بعض مفسرین نے اس کا ترجمہ یہ کیا ہے کہ نبی مومنوں کی جانوں کے مالک ہیں) اور نبی کی بیویاں مومنوں کی روحانی مائیں ہیں۔

آیت نمبر 8 سے بیان کیا کہ غزوۂ احزاب (اسے غزوۂ خندق بھی کہتے ہیں) کے موقع پر کفار ہر جانب سے جمع ہو کر مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے (شدتِ خوف سے) مسلمانوں کی آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے اور دلوں میں اللہ (کی نصرت کے بارے میں) طرح طرح کے گمان پیدا ہونے لگے۔ اس موقع پر اہلِ ایمان کی آزمائش کی گئی اور انہیں شدت سے جھنجھوڑ دیا گیا، یہاں تک کہ منافق اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری تھی، کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے جو وعدہ کر رکھا تھا، وہ محض دھوکہ تھا، اس پس منظر میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے مومنو! اللہ کی

اس نعمت کو یاد کرو جب تم پر کفار کے لشکر حملہ آور ہوئے تو ہم نے ان پر ایک آندھی اور ایسے (غیبی) لشکر بھیجے، جنہیں تم نے دیکھا نہیں اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ غزوۂ خندق کے موقع پر کفار ایک ماہ تک مسلمانوں کا محاصرہ کئے رہے، ایک موقع پر مسلمانوں کی تین نمازیں (ظہر، عصر، مغرب) بھی قضا ہوئیں، بالآخر طوفانی آندھی آئی، ان کے خیمے اکھڑ گئے، ان کی دیگیں الٹ گئیں، ان کے جانور رسیاں تڑا کر بھاگنے لگے اور ایسے عالم میں کہ بظاہر انہیں اپنی کامیابی کا یقین تھا، انہیں ناکام اور نامراد ہو کر واپس جانا پڑا؛ اسی کو نصرتِ الٰہی کہتے ہیں۔

آیت 21 میں اہلِ ایمان کے لیے بہت اہم ضابطہ بیان فرمایا کہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے

آیت 28 سے امہات المؤمنین، ازواج النبی سے خطاب ہے، ان کے کچھ احکام کا ذکر ہے۔

خلاصہ دَر خلاصہ

نماز کے منجملہ فوائد میں سے ایک یہ ہے کہ بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے' اسی معیار پر ہر مسلمان اپنی نماز کی مقبولیت اور افادیت کا جائزہ لے سکتا ہے۔

رسول کریم ﷺ کی صفات میں سے ایک یہ ہے کہ آپ "نبی امی " تھے 'یعنی آپ نے رسمی طور پر لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا تھا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی حکمت پوشیدہ تھی۔

رزق کی کشادگی کو کوئی اپنے لیے معیار فضیلت نہ سمجھے

قرآن کی حقانیت کی ایک قطعی دلیل یہ ہے کہ قرآن میں مستقبل کی جو خبریں دی گئی ہیں' وہ ہمیشہ سچ ثابت ہوئیں۔

لوگوں کو اپنی مادّی قوت وطاقت پر اِترا کر اللہ عزوجل کی غالب قدرت کو بھول نہیں جانا چاہیے 'ماضی میں کتنی ہی ایسی قومیں آئیں' جو مادّی قوت کی حامل تھیں' لیکن آج ان کے کھنڈرات ان کی مادّی قوت کی ناپائیداری کا جیتا جاگتا ثبوت ہیں۔

اللہ کی قدرت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے انسان کیلئے اسی کی

جنس میں سے جوڑے بنائے' تاکہ ان سے سکون حاصل کریں اور زوجین کے درمیان محبت اور ہمدردی کا رشتہ قائم کیا۔

انسان کی فطری خود غرضی ہے کہ تکلیف کے وقت اللہ کو پکارتا ہے لیکن راحت کے وقت اسے بھول جاتا ہے

بر و بحر میں فساد لوگوں کے اپنے کرتوتوں کے سبب ہے اور لوگوں کو ایک دوسرے سے بھڑا دینا بھی ایک صورتِ عذاب ہے۔

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو جو نصیحتیں کیں' وہ یہ ہیں:

(1) شرک سے اجتناب

(2) اللہ اور ماں باپ کا شکر گزار ہونا

(3) والدین کے ساتھ نیکی کا برتاؤ کرنا' اس مقام پر قرآن نے اولاد کیلئے ماں کی مشقتوں کا بھی ذکر کیا

(4) اگر خدانخواستہ کسی کے ماں باپ مشرک ہوں' تو ان کے دباؤ پر شرک میں مبتلا نہ ہونا' لیکن اس کے باوجود دنیوی امور میں ماں باپ کے ساتھ بدستور نیک برتاؤ کرنا

(5) پابندی سے نماز قائم کرنا

(6)نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا

(7)لوگوں کے ساتھ تکبر سے پیش نہ آنا

(8)زمین میں اکڑ کر نہیں' بلکہ عاجزی سے چلنا

(9)چال اور گفتار میں تواضع اختیار کرنا وغیرہ۔

اگر زمین کے سارے درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر روشنائی اور اس میں سات سمندر کا اضافہ ہو جائے (اور یہ اللہ کے کلمات کو لکھنے لگیں) تو قلمیں ختم ہو جائیں گی' سمندر خشک ہو جائیں گے' لیکن اللہ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔

مومن اور فاسق برابر نہیں ہوسکتے' باعمل مومنین کیلئے جنت کی صورت میں اللہ نے مہمانی تیار کر رکھی ہے' جبکہ فاسقوں کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ جب بھی جہنم سے نکلنا چاہیں گے انہیں واپس اسی آگ میں لوٹا دیا جائے گا۔

'جن لوگوں نے صبر و تحمل کو اپنا وتیرہ بنالیا' تو ہم نے اُنہیں لوگوں کے منصبِ امامت پر فائز کر دیا"۔

اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں بنائے' یعنی کفر اور ایمان

ٗہدایت اور گمراہی اور حق وباطل ایک دل میں جمع نہیں ہوسکتے

نبی مومنوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہیں

نبی کی بیویاں مومنوں کی روحانی مائیں ہیں۔

اہلِ ایمان کے لیے بہت اہم ضابطہ بیان فرمایا کہ

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بے شک تمھیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے

آیت 28 سے امہات المؤمنین، ازواج النبی سے خطاب ہے، ان کے کچھ احکام کا ذکر ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدُسِیَّۃ

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں ، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالٰی کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔(مراۃ المناجیح،ج۱،ص۱۸۰ملخصًا)

حدیث قدسی 31: عظیم الشان بشارتیں

يقول اللّٰه تعالى: "يا بن آدم! بقدر ميلك إلى الدّنيا ومحبّتي من قلبك، فإنّي لا أجمع حبّي وحبّ الدّنيا في قلب واحد أبدا، يا بن آدم! تورّع تعرفني، وتجوّع ترني، وتجرّد لعبادتي تصل إليّ، وأخلص من الرّياء عملك، ألبسك محبّتي، وتفرّغ لذكري، أذكرك عند ملائكتي. يا بن آدم! في قلبك غير اللّٰه، وترجو غير اللّٰه، الى متى تقول اللّٰه تعالى وتخاف غير اللّٰه؟ ولو عرفت حقّا لما همّك غير اللّٰه، ولم تخف إلّا اللّٰه، ولم تفتّر لسانك عن ذكر اللّٰه، فإنّ الاستيصال عن الإصرار بتوبة الكاذبين. يا بن آدم! لو خفت من النّار كما خفت من الفقر لأغنيتك من حيث لم تحتسب. يا بن آدم! ولو رغبت في الجنّة كما ترغب في الدّنيا، أسعدتك في الدّارين، ولو ذكرتموني كما يذكر بعضكم بعضا، لسلّمت عليكم الملائكة بكرة وعشيّا، ولو أحببتم عبادتي كما تحبّون الدّنيا لأكرمتكم

كرامة المرسلين، فلا تملئوا قلوبكم بحبّ الدّنيا، فزوالها قريب "."""

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: ”**اے ابن آدم!** تیرے دل میں میری محبت، تیرے دُنیا کی طرف میلان کے مطابق ہو گی (یعنی دِل میں جس قدر دُنیا کی محبت زیادہ ہو گی اسی قدر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی محبت کم ہو گی) کیونکہ میں کبھی کسی دِل میں اپنی اور دُنیا کی محبت کو جمع نہیں کروں گا۔ **اے ابن آدم!** تقویٰ اختیار کر میری معرفت حاصل ہو جائے گی۔

☆...فاقہ کشی کی عادت ڈال میرا دیدار نصیب ہو گا۔

☆...میری عبادت پر کمربستہ ہو جا میرا وصال (یعنی قرب) نصیب ہو جائے گا۔

☆...اپنے عمل کو ریا سے پاک کر تجھے اپنی محبت کا لباس پہناؤں گا۔

☆ ... میرے ذکر میں منہمک ہو جا اپنے ملائکہ کے سامنے تیرا ذکر کروں گا۔

اے ابن آدم! تیرے دِل میں غیر اللہ، تیری امید گاہ غیر اللہ ہے، تو کب تک کہتا رہے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بلند وبرتر ہے۔ حالانکہ تجھے خوف تو غیر اللہ کا ہے؟ اگر تو حق کو پہچان لیتا تو غیر اللہ تجھے تشویش میں مبتلا نہ کرتا۔ تُو صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ہی ڈرتا اور اس کے ذِکر سے اپنی زبان کو نہ روکتا۔ کیونکہ محض ظاہری طور پر گناہوں پر اصرار سے رُک جانا جھوٹوں کی توبہ ہے۔

اے ابن آدم! اگر تو جہنم سے ایسے ڈرتا جیسے محتاجی سے ڈرتا ہے تو میں تجھے وہاں سے مال عطا فرماتا جہاں تیرا گمان بھی نہیں ۔

اے ابن آدم! اگر تو جنت کی رغبت ایسے رکھتا جیسے دُنیا کی

رغبت تھی تو میں تجھے دونوں جہاں میں سعادت مند بنا دیتا۔

☆...اگر تم میرا ذکر ایسے کرتے جیسے ایک دوسرے کا کرتے ہو تو فرشتے صبح و شام تم پر سلامتی بھیجتے۔

☆...اگر تم میرے بندوں سے ایسی محبت کرتے جیسی دُنیا سے کرتے ہو تو میں تمہیں مرسلین (عَلَيْهِمُ السَّلَام) کا سا انعام و اکرام عطا فرماتا۔

لہٰذا اپنے دلوں کو دُنیا کی محبت سے مت بھرو کیونکہ یہ عنقریب زوال پذیر ہو جائے گی۔

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حدیث:۳۱

عَنْ عُقْبَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلّٰى عَلٰى اَهْلِ اُحُدٍ صَلَاتَهٗ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: اِنِّيْ فَرَطٌ لَكُمْ وَاَنَا شَهِيْدٌ عَلَيْكُمْ وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ لَاَنْظُرُ اِلٰى حَوْضِيْ الْآنَ وَاِنِّيْ اُعْطِيْتُ مَفَاتِيْحَ خَزَائِنِ الْاَرْضِ اَوْ مَفَاتِيْحَ الْاَرْضِ وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ اَنْ تُشْرِكُوْا بَعْدِيْ وَلٰكِنْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنَافَسُوْا فِيْهَا (1)

(بخاری، کتاب الحوض، ج۲، ص۹۷۵)

ترجمہ: حضرت عُقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک دن گھر سے باہر تشریف لے گئے اور ''شہداءِ اُحُد'' کی قبروں پر اس طرح

نماز پڑھی جیسے میت پر نماز پڑھی جاتی ہے پھر پلٹ کر منبر پر رونق افروز ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ میں تمہارا پیش رو اور تمہارا گواہ ہوں اور میں خدا کی قسم! اپنے حوض کو اس وقت دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھ کو زمین کے خزانوں کی کنجیاں دے دی گئی ہیں اور میں بخدا یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ مجھ کو تم لوگوں کے بارے میں ذرا بھی یہ ڈر نہیں ہے کہ تم لوگ میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے لیکن مجھے یہ خوف ہے کہ تم لوگ دنیا میں رغبت اور ایک دوسرے پر حسد کرو گے۔

حدیث:۳۲

عَنْ زَارِعٍ وَكَانَ فِيْ وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَجَعَلْنَا نَتَبَادَرُ مِنْ رَّوَاحِلِنَا فَنُقَبِّلُ يَدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَهٗ۔

رواہ ابوداود (1) (مشکوۃ، باب المصافحہ، ص ۴۰۲)

ترجمہ: حضرت زارِع جو قبیلہ عبد القَیس کے نماءندوں میں شامل تھے فرماتے ہیں کہ جب ہم مدینہ میں آئے تو ہم لوگ جلدی جلدی اپنی سواریوں سے اتر پڑے اور ہم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دینے لگے۔

راشد علی عطاری مدنی
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)
https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاء اللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجہ،،8-مسند أحمد،

9سنن الدارمی،،10- السنن الکبری للبیهقی،، 11 صحیح ابن خزیمہ، ،

12 صحیح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحادیث المختارة

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- ★ اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- ★ تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- ★ بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- ★ عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- ★ مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- ★ قرآنی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ حدیثی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ فقہی علوم و معارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ★ ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

کلاس آن لائن زوم پر



چند اسلامی مکتبات کے نام

المکتبۃ الاسلامیۃ الکترونیۃ	مکتبۃ الاسلام
مکتبۃ السیرۃ والتاریخ الاسلامی	مکتبہ ختم نبوت
مکتبۃ موسوعۃ التفاسیر	الباحث القرآنی
مکتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحدیثی
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمی
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعہ البخاری
المکتبۃ الاسلامیہ	المکتبۃ الوقفیۃ
مکتبہ شاملہ التراث	مکتبہ جبریل
جامع الکتب التسعۃ	مکتبہ التفاسیر
مکتبۃ الجامع المخطوطات	مکتبۃ النور

داخلہ و کلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیرِ نگرانی و تربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے و دیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094